کلروالی کونٹکٹ لینس لگانے کا حکم

تحریر: شیخ مقبول احمد سلفی حفظہ اللہ

اسلامک دعوۃ سنٹر، مسرہ۔طائف

بِسۡمِ ٱللَّهِ ٱلرَّحۡمَٰنِ ٱلرَّحِيمِ

کلروالی کونٹکٹ لینس لگانے کا حکم

آج کل آنکھوں کو خوبصورت بنانے کے لئے ان میں کلروالی کونٹکٹ لینس لگایا جاتا ہے، سوال یہ ہے کہ اس کا استعمال اسلامی رو سے کیسا ہے ؟

ایک لینس ضرورت کے تحت لگایا جاتا ہے، آنکھوں کی کمزوری کی وجہ سے، یہ جائز ہے اس میں کوئی کلام نہیں لیکن وہ لینس جو زینت کے طور پہ آنکھوں کا رنگ بدلنے کی خاطر استعمال کیا جاتا ہے۔اس کا استعمال کئی

وجوہ سے جائز نہیں ہے۔

(1)اطباء کی بعض رپورٹ سے پتہ چلتا ہے کہ اس میں آنکھوں کے لئے نقصان کا پہلو ہے۔اللہ کا فرمان ہے

: وَلَا تُلْقُوا بِأَيْدِيكُمْ إِلَى التَّهْلُكَةِ (البقرة:195)

ترجمہ: اپنا ہاتھ ہلاکت میں مت ڈالو۔

(2)یہ لوگوں کے لئے دھوکے کا سبب ہے، آنکھوں کا رنگ کچھ اور ہوتا ہے مگر لینس سے وہ رنگ بدل جاتا ہے۔ نبی ﷺ کا فرمان ہے : مَن غشَّنا فليس منَّا (صحيح مسلم: 101)

ترجمہ: جو شخص ہمیں دھوکہ دے وہ مسلمان نہیں ہے۔

(3)اس میں خلقت کی تبدیلی پائی جاتی ہے، اس لینس کو لگانے سے عام آدمی یہی سوچے گا کہ اس کی آنکھ ایسی ہی ہے جبکہ اسے تبدیل کیا گیا ہوتا ہے۔ بعض علماء نے کہا یہ تبدیلی خلقت نہیں بلکہ مثل چشمے کے ہے جبکہ چشمہ اور لینس میں بہت فرق ہے۔اللہ کا فرمان ہے: فِطْرَتَ اللَّهِ الَّتِي فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللَّهِ ذَٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ وَلَٰكِنَّ أَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُونَ (الروم : 30)

ترجمہ: اللہ تعالی کی فطرت وہی ہے جس پر انسان کو پیدا فرمایا اور اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں، یہی سیدھا دین ہے لیکن اکثر لوگ نہیں سمجھتے۔

(4)یہ لینس کافی مہنگی ہوتی ہے جو اسراف کے زمرے میں بھی آتی ہے۔اللہ تعالی کا فرمان ہے: وَلَا تَجْعَلْ يَدَكَ مَغْلُولَةً إِلَىٰ عُنُقِكَ وَلَا تَبْسُطْهَا كُلَّ الْبَسْطِ فَتَقْعُدَ مَلُومًا مَّحْسُورًا (الاسراء :29)

ترجمہ: اپنا ہاتھ اپنی گردن سے بندھا ہوا نہ رکھ اور نہ اسے بالکل ہی کھول دے کہ پھر ملامت کیا ہوا درماندہ بیٹھ جائے۔

(5)اس میں ایک عیب دار پہلو یہ ہے کہ خوبصورتی کے لئے آنکھ کی شکل کسی جانور کے مشابہ بھی ہو سکتی

ہے اس وقت یہ حرام ٹھہرے گا۔

(6) کفار کے یہاں خاص طور سے خواتین میں فنکشن کے موقع سے یہ فیشن کے طور پہ عام ہے ہمیں اس وجہ سے بھی اس سے بچنا ہے۔

اس سلسلے میں عرب کے مشائخ کا بھی عدم استعمال کا ہی فتوی ہے۔

☆ شیخ ابن باز رحمہ اللہ نے کہا کہ اگر قوت بصارت کے لئے ہے تو کوئی حرج نہیں لیکن اگر مجرد زینت کے لئے ہے تو ترک استعمال ہی اولی ہے۔(نور علی الدرب / کیسٹ نمبر 189)

☆ شیخ صالح فوزان رحمہ اللہ نے کہا کہ لینس اگر بطور ضرورت ہو تو کوئی حرج نہیں لیکن اگر بلاضرورت ہو تو اسے چھوڑنا احسن ہے۔ خصوصا جب اس کی قیمت زیادہ ہو کیونکہ یہ اسراف ہوگا اور اسراف حرام ہے ۔علاوہ ازیں اس میں دھوکہ ہے کیونکہ وہ اپنی حقیقی صورت میں ظاہر نہیں ہوتی جس کی ضرورت بھی نہیں۔(کتاب المنتقی من فتاوی الشیخ الفوزان: 317/3)

☆ شیخ عبداللہ بن جبرین نے کہا کہ کلروالی لینس کا استعمال جائز نہیں ہے کیونکہ اس میں اللہ کی تخلیق کی تبدیلی پائی جاتی ہے۔(شیخ کے ویب سے فتوی رقم: 2386)

اس لئے خواہ مرد ہو یا عورت بلاضرورت (یعنی بطور زینت) کلر والی کونٹکٹ لینس کا استعمال نہ کرے اور اللہ کی بنائی ہوئی فطرت پہ راضی ہو جائے یقینا اللہ تعالی نے ہماری آنکھ کو جیسا چاہا خوبصورت بنایا۔ جن بعض علماء نے مرد وعورت کے لئے اس کے جواز کا فتوی دیا ہے وہ صحیح نہیں ہے۔

****

نوٹ: اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی شیئر کریں۔

مزید دینی مسائل، جدید موضوعات اور فقہی سوالات کی جانکاری کے لئے وزٹ کریں۔